سوال

ہوناضر(165)ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

، نہیں ہے، بلکہ اس کی زمین خراجی ہے اور یہ زمین فی الحال ایک ہندو کے پاس گرو ہے، اور مرتہن نیلام کے لیے مستعد ہے، فقط مسلمانوں کے ڈر سے نیلام نہیں کرتا ہے۔ ایسی زمین میں مسجد درست ہے یا نہیں، اور مسجد کیسی زمین میں ہونی چاہیے اور وقف کی کیا تعریف ہے، بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ھد!

ورہ میں مسجد بنانا درست نہیں ہے، اس واسطے کہ جس زمین میں مسجد بنائی جاوے اس زمین کا وقف ہونا ضروری ہے اور صورت مسئولہ میں زمین مذکورہ وقف نہیں ہے۔ اور وقف کی تعریف یہ ہے۔

بس العین علی حکم ملک الواقف والتصدیق بالمنفعۃ ولوفی الجملۃ"

جبس کرنا عین کو ملک واقف کے حکم پر اور صدقہ کرنا منفعت کا، اگرچہ فی الجملہ ہو''

اور صاحبین کے نزدیک وقف کی تعریف یہ ہے۔

سہا علی حکم ملک اللہ وصرف منفعتہا علی من احب ولوغنیا فیلزم فلایجوزلہ ابطالہ ولایورث عنہ علیہ الفتوی کذافی الدر المختار"

کے ملک کے حکم پر، اور صرف کرنا اس منفعت کا جس پر چاہے، اگرچہ وہ غنی ہو، پھر جب واقف کی ملک سے خارج ہوا، تو وقف لازم ہوگیا، تو واقف کو اس کا باطل کردینا جائز نہیں اور اس کا وارث اس کو وراثت میں نہیں پاوے گا۔ اور صاحبین ہی کے قول پر فتویٰ ہے،''

کذافی غایۃ الاوطار واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ حررہ عبدالرحیم عفی عنہ۔

(سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ ص ۲۱۴ جلد اول)

فتاویٰ علمائے حدیث